منشورِ محمدی

۱۳۰۶ھ

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ

توریت بلاغور یہ انجیل بتجیل
گویان صفت و سیرت پیمبر محمدؐ

نمبر ۱۵ | مطبوعہ ۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۶ ہجری | جلد ۱۸

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیے

قبول اسلام

(ڈاکہ مین)

ڈاکہ مین ایک ہندو کا نگلی نام برضا و رغبت دین اسلام قبول کیا اسلامی نام منور بخش رکہا گیا اسنے منصفی مین دعوی داخل کیا ہے کہ اوسکی عورت جو ہندو دین کے مقررہ قاعدہ کے مطابق اس سے بیاہی گئی تہی اسکو دیجاوے۔

(مدناپور ضلع کلکتہ مین)

سراج الدین احمد صاحب نومسلم کے حالات مین جو آج کے اخبار کے آخری حصے مین درج ہے ان عیسائیون اور ہنود کا مسلمان ہونا درج ہے۔

"ایک کا نام جون اور دوسرے کا نام ابراہیم تہا یہ دونون مسلمان ہوے ایک ہندو بہی جسکا نام پیشتر کارتک چندر تہا سو اپنے دو اہلیہ اور تین لڑکون سمیت مسلمان ہوا انکا نام نجم الحق ہوا اب مدناپور کے مدرسہ مین انگریزی پڑہانے پر مامور ہین"

(یوروپین نومسلمانان)

وہی نومسلم سراج الدین احمد صاحب نے یہ فہرست ولایت زانومسلمون کی ارسال کی ہے۔

کنوری نام	اسلامی نام
۱- جے - سی - برگس	نجم الدین احمد
۲- آر - پال	دین محمد
۳- ڈی - سینفس	نصیر الدین احمد
۴- جارج کنگ	آفتاب الدین احمد
۵- ولیم ولسن	عبد الحکیم
۶- چارلس مگارڈن	عبد القادر

نومسلمون کی مظلومی

آج کے اخبار کے آخری حصہ مین اوس ولایت زانومسلم کا حال درج ہے جو گورنمنٹ کا ایک ہزار ماہوار کا نوکر

رہ چکا ہے اور جو گیارہ سال کے پہلے بعد تحقیق ایشیق
کے مولوی حافظ نعمت اللہ صاحب کے ہاتھ پر مسلمان
ہوا تھا۔ شروع سے آخر تک دیکھنے سے معلوم ہو سکتا
ہے کہ جس چیز نے قبول اسلام پر مایل کیا وہ صرف حقانیت
اسلام تھی ورنہ کیا معنی کہ ایک ہزار کا مشاہرہ اور
عزت و ثروت و جاہ و بنیادی کو چھوڑ کوی اسلام
قبول کرکے غربت کی زندگانی کو قبول کرے۔
آخری حصہ مین جو سلوک گورنمنٹ کا اسکے مل و اسباب
اور نوکری کے ضبط مین بیان کیا گیا ہے اگر صحیح ہے
تو بیشک بُرا ہے اور انصاف کے خلاف۔ یہ اوس
گورنمنٹ کے شایان شان نہین تھا جسکو امور دولت
مین مذہب سے سروکار نہین ہے۔ اور اوس گورنمنٹ
کے جسکا مسلک یہ ہو کہ کل اہل ہند بلا رعایت مذہب
و مقام پیدایش و رنگ کے گورنمنٹ کے عہدے
اور ملازمت پانے کے قابل ہین۔
غالبا یہ خیال ہی نجم الدین احمد کا صحیح ہوگا کہ بہت سے
ذکرمی پیشہ لوگ اسی خیال اور خوف سے کہ مبادا
ہماری نوکری اور مال و اسباب ضبط ہو جاوے
نہین مسلمان ہوتے ورنہ وہ دل سے مایل ہین ترقی
خواہان اسلام و اخبارات و انجمنہاے اہل اسلام
اس رکاوٹ کے دفعیہ مین سعی فرماوین۔ جب گورنمنٹ
نے ہر طرح کی آزادی تبدیل مذہب اور ادای رسومات
مذہبی وغیرہ مین بخشی ہے اور اوس کے پاس ہر مذہب
و ملت والا یکسان اور برابر ہے تو کیا یہ بات اوس
سے مستبعد ہے کہ تبدیل مذہب پر بھی اسکی نوکری کو
بحال رکھے؟ امید ہے کہ انجمن ہاے اہل اسلام خصوصا
انجمن حمایت اسلام لاہور اور تمام اخبارات اہل اسلام
خصوصا صحیفہ قدسی دہلی۔ شحنۂ ہند میرٹھ رفیق ہند
لاہور عالم تصویر کانپور ریاض الاخبار گورکھپور
ریاض ہند امرتسر سراج الاخبار جہلم پیسہ اخبار گوجرانوالہ
وغیرہ وغیرہ اس مسئلہ پر ضرور غور فرماوین گے۔

ہزلیات نور افشان نمبر ۲۱ جلد ۱۶

(بقیہ)

نور افشان سے کسی مضمون نگار نے گرستہ سے فضیلتون
کو مضحکہ کے راہ سے درج نور افشان کرنے بھیجا تھا جو
اگر پادری صاحب یا عیسائیان ہیل کی فضایل جمع
کرین گے تو اس سے کم مضحکہ کے قابل نہون گے اور اس
سے بزکر نہ ہون گے۔ خیر ہمکو ان فضیلتون کے تذکرہ سے
بحث نہین ہم پادری صاحب کے حواشی کو جو اسپر چڑہا
گئے ہین دیکھتے ہین۔ لکھتے ہین۔

"انجیل ایکہی کتاب ہی کیونکہ اسکا مصنف خدا
ہے اوس مین نہ تو کسی طرحکا گڑبڑ اور نہ اختلاف
ہے ... ایکہی خدا اور ایکہی رستہ بتلایا گیا ہی"

یہ بحث کہ انجیل موجودہ خدا کی تصنیف نہین ہے اور نہ
وہ الہامی ہے مطول کتابون مین کیگئی ہے اس مختصر
پرچہ مین اسکی گنجایش نہین ہے ایک مضمون کا ایک
مضمون متضاد اور مخالف ہونا اور تبدیل و تحریف
بھی بڑے بڑے کتابون جیسے مصقلہ تحریف وغیرہ
مین درج ہے بیان صرف دو ایک حوالہ دئے جاتے
ہین جس سے پادری صاحب کا دعوی کہ اوس مین

گر بر نہین ہے باطل ہوجاوے کتاب یوشع درس
۹ باب ۴ اور یسوع نے یردن کے بیچون بیچ اس
جگہ پر جہان اُن کاہنون کے قدم ثابت ہوے
جو عہدنامے کے صندوق کے حامل تھے بارہ پتھر نصب
کئے چنانچہ وے آج کے دن تک وہان ہین ۔ درس
آج کے دن تک اس جگہ کا نام جلجال ہے ۔ درس ۲۶
باب ۷ پھر اونہون نے ان پتھرون کا بڑا تودہ
کیا جو آجتک ہے تب خداوند نے اپنے قہر کی بھڑک
کو اُن پر سے پھیرا اسلئے کہ اس جگہ کا نام آجتک عمق العکور
ہے اسی طرح بہت سے فقرہ یوشع کے ہین جو باہم متخالف
ہین تفسیر ہنری اور اسکات مین تفسیر درس ۹ باب
۱۴ کے ذیل مین ہے کہ یہ جملے اور مانند اسکے جو اکثر
کتابون عہد عتیق مین پائے جاتے ہین اغلب ہے کہ
الحاقی ہون ۔ اور پانچوین اور چھٹی کتاب دوم
سموئیل سے معلوم ہوتا ہے کہ داؤد علیہ السلام صندوق
خدا کو بعد لڑائی کے فلسطیون کے لائے تھے اور
باب ۱۳ اور ۱۴ کتاب اول اخبار الایام سے واضح
ہوتا ہے کہ پہلے اس لڑائی کے پس ضرور ہے کہ ان
سے غیر صحیح ہو ۔

اسی طرح کہان تک نقل کیا جائے ایسی ہی اختلافات
والحاقات و تحریفات کے بیان مین بہت سے
مطول کتابین بن چکی ہین ۔

آگے چلکر پادری صاحب گرنتھ کی اس فضیلت
پر جو ایک ہی خدا ہونے کے بیان پر ہے یون
صاحب حاشیہ فرماتے ہین لکھتے ہین ۔

تو ان ہی ایک ہی خدا کا بیان ہی او ۔
بے کتابین دین گرنتھ کے بھی اوہر اوہر
سے سیکھا ہے فضیلت کوئی نہین بلکہ ایک
نقص ہے ۔

جسطرح بیبل مین بسبب اصل کے غیر موجود ہونے کے
یا تحریف و تبدیل کے اوہور اپن اور باہمی اختلاف
پایا جاتا ہے اسی طرح پادری صاحب کی مضطربانہ
چال ہے گویا اپنی مقدس کتاب کا پرتو ہے ابہی
ایکہی خدا کے بیان کو بیکمال بتا گئے اور ابہی اوسکو
نقص بتاتے ہین ۔

جتنے دین دنیا مین پائے جاتے ہین غالبا سب کا اصل
اصول یہی ہوگا کہ خدا ایک ہے بیبل بھی ایک خدا
کی تعلیم دیتی تھی جب تک کہ اوس مین تحریف نہ ہوئی
اور جب تک کہ اتہاسک تثلیث کی تعلیم نہین دی ۔
ہندو مذہب کے کتابون کو بغور دیکھئے اوسمین بھی
وحدانیت ہے گو ان مین عملا و اعتقادا بت پرستی
اور تعدد ہے بدھ مذہب کے کتابین دیکھئے اسمین
بھی وحدانیت کا تذکرہ ہے ۔ غرض جتنے مذہب دنیا
مین پائے جاتے ہین سب مین وحدانیت خدا کو اعلی
قرار دیا ہے مگر سوا اسلام کے کوئی اس اصل پر قایم
نہ رہا اور رفتہ رفتہ تعدد کو واجبی اور ضروری
کر لیا پادری صاحب کے عقل کو کیا کہئے کہ بیان وحدانیت
کو نقص بتاتے ہین ۔

توریت کے عدم الہامی ہونے پر شہادت

(از تہمیت)

مین کی ہے بہن ہماری ابہی تک زندہ ہین اور ڈاکٹر
مکاڈویل صاحب کلکتہ مڈیکل کالج کے برے ڈاکٹر
سے بیاہی گئی ہین احقر کا نام پیشتر مسٹر اڈوارڈ ہارڈنگ
ارل تھا اور اب سراج الدین احمد ہے کسیقدر حالات
ہمارے انگریزی اخبارات مین مسلمان ہونے کے
وقت درج ہوے تھے کوی رسالہ آج تک ہمنے
تصنیف نہین کیا ہے روزی کی تلاش مین تو در
بدر مارا پھرتا ہون رسالہ تصنیف کرنے کی فرصت
کہان اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوگا تو کوی رسالہ
انشاء اللہ تعالیٰ تصنیف کرونگا آپ لوگون سے
دعا کا خواستگار ہین میدنی پور مین ہی دو شخص
عیسائی ایک کا نام جون دوسرے کا نام ابراہیم
تھا میرے پاس مسلمان ہوے اوس کے علاوہ
ایک شخص ہندو بھی جسکا نام پیشتر کارتک چندر
تہا مع اپنے دو اہلیہ اور تین لڑکون کے مسلمان
ہوے چنانچہ اونکا نام نجم الحق ہوا۔ اور اب
میدنی پور کے مدرسہ مین انگریزی پڑہانے مین
نوکر ہین۔ اور جو لوگ اہل ولایت میرے پاس
مسلمان ہوے ان مین سے بعض بعض کا نام
ذیل مین درج ہے مین سب کا نام لکہتا مگر جس فرد
پر مین یاد داشت اون لوگون کے نامون کا
لکہہ رکہا تھا وہ کہین ضایع ہو گیا۔ اور بعد
اسکے آپ کو وقتاً فوقتاً مطلع کرونگا اور اگر
بنگلور سے طرف میرا آنا مناسب ہو تو فرمائیے
اب ارادہ ہے کہ پھر کلکتہ مین جاکر ردعیسائی

مثل سابق کے بیان کرون کیونکہ لارڈ ڈفرن ہمارے
اب چلے گئے ہین اسکے علاوہ اور بہت سے لوگ
ردّ عیسائی کلکتہ مین گول تالاب پر کرتے ہین
ان کو لارڈ ڈفرن صاحب بہادر نے کچہ نکہا
اور میرے پیچھے پڑ گئے کچہ میری سمجہ مین نہین
آتا کہ کیون ایسا کیا شاید اس لحاظ سے کیا ہو۔
کہ مین انگلش ہون اور بہت سے یورپین نیٹیو
خاص قوم انگلش میرے پاس مسلمان ہوے اور
تماشا دیکہئے کہ جو لوگ مسلمان اون کی نوکری
ہی گورنمنٹ نے موقوف کر دی بہت دنون
تک تو کلکتہ سے مسلمانون نے اون لوگون کی
خبر لی مگر بعد اسکے وہ لوگ بہت حیران ہوے
اگر مسلمان لوگ تائید کرین تو انشاء اللہ
بہت سے عیسائیون کو مین مسلمان کر دون
بہت لوگ دل سے مایل اسلام ہین مگر پیٹ کی
مار بری ہوتی ہے اسکی تکلیف سہی نہین جاتی
ہے اس سے لوگ لاچار ہو جاتے ہین ایک مجہی
کو دیکہئے کہ کس امیری سے کیسی گدائی مین پڑ گیا
دو تین برس تک فاقہ پر فاقہ کہینچا بارے اللہ
تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ اوسنے اپنے حبیب پاک
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے تصدق سے
میرے ایمان کو قایم رکہا زیادہ تسلیم۔

رقیمۂ نیاز خاکسار
سراج الدین احمد نومسلم۔

ف ان کے نام لکہئے۔ اڈیٹر۔

تہ دل سے شکریہ

یہ بات بوثوق کہی جا سکتی ہے کہ اگر خدائے تعالیٰ سخت دل ناخدا ترس بدنیت نادہند خریداران منشور محمدی کے عوض حامی و مددگار معاونان منشور محمدی کے دل مین معاونت و خبرگیری منشور محمدی کا جوش نہ دیتا تو اس غریب اور کس مپرسی اخبار کا کبھی دیوالہ نکل چکا ہوتا اور کئے دفعہ اوسکو موقوفی کا سامنا پیش آتا ان نادہندون کو بجز اسکے کہ خدا ان کو بار قرض سے سبکبار ہونے کی توفیق دے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔

ہم نے ان اصحاب کے نام جو اوسکی معاونت فرمایا کرتے ہین وقتاً فوقتاً موسوم شکریہ درج منشور کر دئے ہین۔ ہم ان صاحبون کے مشکور ہین جو پیشگی قیمت کی ترسیل سے منشور محمدی کی امداد فرمایا کرتے ہین جنکے نام نامی و اسماے گرامی رسید زر کے ضمن مین ہمیشہ درج اخبار ہوا کرتے ہین۔

جن صاحبون نے منشور محمدی کی اشاعت اور اسکی موقوفی کے وقت اسکے اجراء پر اپنا جوش ولی ظاہر کیا تھا اور خریدارون کے برتانے مین رائے دی تھی انکا شکریہ گذشتہ سال درج اخبار ہو چکا ہی اور بعض صاحبون کے خطوط بھی طبع ہو چکے جس سے انکی ہمدردی اور جوش کا پتہ لگ سکتا ہے جن اصحاب نے حال مین اسکی امداد کی اور ثواب اخروی مین حصہ لیا انکا تہ دل سے شکریہ ہے۔ منشی محمد حسین صاحب سب اوورسیر کی ہمدردی جو کہ انہون نے گذشتہ سال ظاہر کی تھی وہ سب پر ظاہر ہے صاحب موصوف نے اپنے جوش کو اسی طرح بحال رکھا اور زمانہ کے بدلنے پر اوسکو بدلنے نہ دیا سال گذشتہ تو خود اونہون نے خاص منشور محمدی کی اشاعت کے لئے سفر کی زحمتین اختیار کی تھین اس سال اونہون نے اپنے بھائی عبدالمجید صاحب کو بمبئی کچھ دیگرہ کے سفر کو خاص منشور محمدی کی اشاعت کے لئے بھیجا اور باوجودیکہ صاحب موصوف نے اتنا بڑا سفر کیا مسلمانون کی ہمت و حمیت دیکھئے کہ وہ صرف ایک خریدار برروچ مین پیدا کر سکے منشی صاحب موصوف نے سو خریدارون کے نام اخبار جاری کروایا اور باوجودیکہ منشور محمدی کی قیمت مین فرق بیّن تھا اور قیمت عموماً صرلی جاتی تھی جناب خان صاحب محمد علی خان صاحب و جناب یوسف علیخان صاحب رئیسان مالیر کوتلہ نے اپنے منصب کا خیال کر کے عام قیمت کو اپنے مناسب سمجھا اور بے رقیمت عنایت فرمائی جناب حاجی شیخ احمد اللہ صاحب نے بھی دو روپیہ ایزاد کر کے بھیجے جناب منشی محمد اوصاف علی صاحب تحصیلدار فتح آباد نے ایک خریدار بنایا اور بے رعایت کئے جناب منشی سید علیم الدین احمد صاحب ملعدار قصبہ لوناری نے ایک خریدار بنایا جناب منشی نصیر الدین احمد صاحب گولہ گہنا نے تحفہ روپیہ عنایت فرمائے۔ انجمن پونہ پارسی پونہ نے بھی ایک دفعہ لے، اور ایک دفعہ بے رعایت فرمائی جناب منشی محمد دین صاحب پوسٹ ماسٹر بہوانی نے ایک

فریدار بنایا اور جناب منشی محمود خان صاحب ہمیشہ
توجہ مبذول فرمایا کرتے ہین اور انجمن پورہ کی امداد
زیادہ تر انہین کی تحریک اور ترغیب سے ہے۔
منشی نجم الدین احمد صاحب نے ایک خریدار بنایا۔
یہ سب اصحاب جو منشور محمدی کی مالی و قلمی امداد
فرمایا کرتے ہین نہ صرف ہمارے شکریہ کے مستحق ہین
بلکہ ہر ایک معاون اور ترقی خواہ منشور محمدی
سے بایکدیگر شکریہ اور دعائے خیر سے یاد کئے
جانے کے مستحق ہین۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء فی الدنیا
والآخرہ۔

التماس

باوجود التماس مکرر سہ کرر کے اب تک اکثر اصحاب نے
ترسیل بقایا اور پیشگی پر توجہ نہین کی ہے امید ہے
کہ بہت جلد وہ اصحاب جن کے ذمہ قیمت سالہائے
گذشتہ کی باقی ہے اور جنہون نے پرچہ پہونچنے
کے ساتھ قیمت بھیجنے کے وعدے سے اخبار جاری
کروایا ہے اپنے اپنے حق واجب الادا کو ادا کرکے
ممنون کرین گے اور باقی اصحاب پیشگی سال حال
سے مشکور فرماوین گے۔

نئی طرز کی لاجواب حمایل کلام مجید

یہ حمایل جسکی خوبیون کا شہرہ اقطار و اکناف مین
ہو رہا ہے جسکے بین السطور مین شاہ رفیع الدین
صاحب کا اردو ترجمہ اور حاشیہ پر وہ احادیث
مع اردو ترجمہ کے ہین جو آیات قرآنی سے متعلق
ہین اور جن کے لئے بصورت عدم گنجایش حواشی

زاید اوراق لگائے گئے ہین عرصہ دو ماہ مین چھپکر
جلوہ افروز ناظرین ہوگی تین روپیہ قیمت مع
محصول ڈاک مقرر ہوئی جو صاحب پچاس جلد خریدینگے
ان کی لئے رعایت کیجاویگی ایسی نعمت غیر مترقبہ
جس مین قرآن و حدیث دونون مع ترجمہ موجود
ہین عموماً ہر مسلمان کے لئے فوز عظیم ہے بالخصوص
اہل حدیث کی تو گویا روح ہے امید کہ شائقین
بزی سرعت کے ساتھ درخواستین مع قیمت روانہ
کرین گے کیونکہ ایسی چیزین مطبع مین دیر پا نہین
نہین ہوتین جو صاحب نمونہ منگوانا چاہین ر
کا ٹکٹ مرحمت فرمائین نمونہ حمایل مع اوراق
حواشی اُن کی خدمت مین مرسل ہوگا۔

المشتہر

منیجر شعلہ ہند پریس میرٹھ۔

مژدہ

وہ حمایل شریف معری و مترجم جسکا متن صاف اور
حاشیہ پر ترجمہ اردو شاہ عبدالقادر صاحب کا
آیت کا ہندسہ وار ہے اور جسکا اشتہار فی غلطی
متن ایک اشرفی تھا بعد جانفشانی و عرقریزی ایک
سال کے بفضلہ اب مرتب ہوگئی اسکی زاید توصیف
تو فضول ہے مگر یہ اطلاع ضرور ہے کہ جو صاحب ازراہ
شوق اس حمایل شریف کو طلب فرماوین اگر
ناپسند خاطر ہو تو فوراً مع محصول بذریعہ ویلیو
پی ایبل پیکٹ مطبع کو واپس کرین قیمت دیکر رقم
بلا تامل واپس لیگا۔

تشریح قیمت من محصول ڈاک

حمایل شریف کاغذ چکنا ولایتی سفید بلا جلد للعہ

ایضاً مجلد چرمی درجہ اول صہ ۸ر

حمایل شریف کاغذ زرد بلا جلد للعہ ۸ر

ایضاً مجلد چرمی درجہ اول صہ ۸ر

یہ حمایل شریف تین وضع پر رکھی گئی ہے (۱) محض سادہ بلا رنگ حنا (۲) متن حنائی (۳) بیاض مابین متن وحاشیہ حنائی۔ قیمت تینوں وضع کی یکسان ہے۔ جلد اس حمایل شریف کی چرمی ولایتی وضع کی سنہری ورد پہلے نہایت نفیس ومضبوط قابل دید ہے۔

العبد۔ عبد الاحد مہتمم مطبع مجتبائی دہلی

اشتہار کتاب ہدایت مآب مسمی بہ آداب الموالدان

شایقین کو مژدہ عامہ مسلمین کو صلائے عام فی الحال یہ کتاب مستطاب تالیف لطیف حامل باعمل فاضل اجل محبۃ السلف مولانا محمد اشرف جی راجپوری سنہ اللہ تعالیٰ مطبع مفید عام میں طبع ہو کر بضاعت افزائے عیون ناظرین ومسرت بخش قلوب طالبین ہوئی ہے کتاب کیا ہی اچھی رہنمائی تعلیم اطفال کا ذریعہ ہے تہذیب سال خوردہ وخرد سال کا وسیلہ۔ جملہ حرکات وسکنات وخورد ونوش نشست وبرخاست قلم ومطالعہ کتب وحسن معاشرت چرخہ وغیرہ کی آداب خالص کتاب وسنت سے بیان کئے ہیں۔ لہو ولعب وجہل وشرارت وکاہلی وبیہودگی سے کوسوں دور بھاگتی ہے عبارت اردو ایسی صاف وستھری ہے کہ عورتیں اور لڑکی بے تکلف پڑھ سکتی ہیں قیمت بہ اسکی بنظر رفاہ خلائق معہ محصول ڈاک پانچ آنہ رکھی گئی ہے اور حجم اوسکا (۸) بیس کا مل ہے۔ جو صاحب چاہیں مہوپال مدرسہ سلیمانیہ سے معرفت سید جلیل احمد صاحب سے بذریعہ سال قیمت طلب فرمالیں طلبگار چاہیں خریدار برہیں یہ جنس گران بیاخوان کی طرح لٹتی ہے رفتہ رفتہ کثرت خریداران سے حکم بیقا کا پیدا کریگی۔ فقط

مراسلات مذہبی

اس نادر رسالہ کے جسکا نام عنوان پر لکھا گیا ہے دو حصے ہیں پہلے حصے میں اولاً قرآن مجید کی کتابت اور صحت کو عمدہ طور سے بیان کیا ہے پھر اثبات نبوت سرور انبیا محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والثنا متعدد دلایل سے کیا ہے۔ دوسرے حصے میں ابطال الوہیت وکفارہ مسیح وتثلیث اور ان دلایل کو بیکار کیا ہے جو بیبل کے الہامی ہونے پر بیان کئے جاتے ہیں اور مشہور اوہام اخر اعتراضات کے شافی جواب دئے ہیں امید بیان نہایت سلیس اور عام فہم ہے شایقین مشترکہ قیمت دیل پر طلب فرمائیں قیمت فی جلد بعہ محصول ۱۰ر

دس جلد سے خریدار کو فی جلد ۱ر

المشتہر

جواہر لعل مولا بخش کانپور محلہ توپخانہ بازار کہنہ

اشتہار

یہ کتابیں دفتر نصرۃ الطلاب مولوی سید محمد نصرت علی صاحب

سے مل سکتے ہین - **کتب مناظرہ**

نوید جاوید - اسمین اب سے قیامت تک جو اعتراضات اسلام پر عقلاً و نقلاً عاید ہون انکا جواب ہے ۔ ۱۲ ر

دولت فاروقی یہ صحیح تاریخ بیت المقدس معہ مضامین مناظرہ - للعہ ر **میزان المیزان** جواب میزان الحق مصنفہ پادری فاندر **مصباح الابرار** جواب مفتاح الاسرار ۴ ر - **استیصال** جواب رسالہ مسیح الدجال جسکے مصنف نے نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دجال ثابت کیا ہے ۵ ر **قیمۃ الوداد** جواب نیاز نامہ اسکے مصنف کا اشتہار تھا کہ اہل اسلام ہند فارسی عرب سے اسکا جواب نہو سکا ۶ ر **معیار** اس سے ہر شخص پادریون کو لاجواب کر سکتا ہے ۷ ر **عقوبۃ الضالین فی رد ہدایۃ المسلمین** ۸ ر **محاکمہ** درباب عقوبۃ الضالین و ہدایۃ المسلمین ۹ ر **لحن داؤدی** جواب نغمہ طنبور ۱۰ ر **انعام عام** جواب آئینہ اسلام ۱۱ ر **تخطیہ** جواب رسالہ الذرونہ بیل مروجہ قدیمہ ۱۲ ر **اقحام الخصام** جواب تفتیش الاسلام ۱۳ ر **کلمۃ الحق** قصہ حضرت منصور کو حالات حضرت عیسے سے تطبیق دیکر حاشیہ ہر مصرعہ کا انجیل سے چرایا ہے ۔ ۱۴ ر **گلدستہ شادلب** اسمین مفصل کیفیت مقامات متبرکہ قدیمہ مع مضامین مناظرہ ۱۵ ر **تصحیح التاویل** جواب تفسیر مکاشفات ۱۶ ر **تسویل القسیس** جواب رسالہ اصل افزایش و ہندالدین محمدی ۱۷ ر **ضیاء النورین** جواب رسالہ سیرت المسیح والمحمد ۱۸ ر **کتب تواریخ** - **مراۃ السلاطین** حالات سلاطین روئے زمین مع تصاویر عہ ر **تاریخ مالوہ** - اودہ عہ ر **تاریخ نوابان و راجگان ہند** - عہ ر **قرآن مجید مترجم** جلی قلم تقطیع کلان مع آیات وہ - نمون و حل لغات و اختلاف قرا، و ترجمہ اردو و فارسی و شمار آیات و تفسیر حضرت امام جسمیں تطبیق مضامین توریت وغیرہ و توضیح عنوانات و تعلیمات و تشریح مقامات ناسخ و منسوخ و صحیح جغرافیہ و ریاضیات و شہرہای کلام الٰہی بخوبی ہوتی ہے مطبع نصرۃ المطابع مین زیر طبع ہے قیمت کاغذ معمولی ۵ کاغذ عمدہ ۶

مابعد المضاعف - **کتب تعلیم** ملا معلم الملقب معلم السنہ جلد ۱ مین زبان انگریزی کا تلفظ معہ ترجمہ اردو جلد ۲ مین زبان انگریزی وارد و اپنی اپنی حروف تہجی مین جلد ۳ مین زبان اردو فارسی عربی و ترکی و سنسکرت انگریزی رد سے جلد ۴ مین زبان انگریزی اردو فارسی عربی فرانسیسی ناگری پنجابی - جلد ۵ مین زبان اردو فارسی انگریزی عربی جرمنی فرانسیسی تلی قیمت فی جلد ۵ روپیہ

نصرۃ العلوم والفنون اسمین کل علوم و فنون ہین صرف **نصرۃ اللغات** اسمین زبان ترکی عربی فارسی اردو انگریزی کے الفاظ ہین ۷ ر ایضاً جلد ۲ مین اصطلاحات تجارت و عدالت معہ ترجمہ اردو عہ - **ذخیرۂ نصرۃ** امثال اردو فارسی مطابقت انگریزی عہ ر **انشائے** عربی معہ ترجمہ اردو عہ

کتب عقاید نیچر - **تنقیح البیان** جلد ۱ و ۲ جواب تفسیر القرآن جلد ۱ و ۲ مصنفہ سید احمد خان اسمین تفسیر کی عبارت حامل المتن نقل کی ہی اور نیچری عقاید کا ماخذ بتایا ہی فی جلد ۱ ر - جواب تفسیر حقانی معہ پنج گنج مشعر افشای کفریات تفسیر حقانی عہ ر **قطعات** قابل آرایش مکان مطالعہ و سادہ مد ضمیمہ تنقیح البیان جواب رسالہ دافع البہتان

مطبع برادر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا ۔